معاشی قوانین

مستقبل کے معاشی فیصلوں میں کارآمد

مرتبہ: سید جہانزیب عابدی

بسم الله الرحمن الرحيم

معاشیات میں کئی بنیادی قوانین اور اصول ہیں جو معاشی فیصلے کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ یہاں کچھ اہم معاشی قوانین دیے گئے ہیں جو مستقبل کے معاشی فیصلوں کی بنیاد بن سکتے ہیں:

1. طلب کا قانون (Law of Demand)

- اس قانون کے مطابق، جب کسی چیز کی قیمت کم ہوتی ہے، تو اس کی طلب بڑھتی ہے، اور جب قیمت بڑھتی ہے، تو اس کی طلب کم ہوتی ہے۔ یہ معکوس تعلق قیمت اور طلب کے درمیان ہوتا ہے۔

2. رسد کا قانون (Law of Supply)

- اس قانون کے مطابق، جب کسی چیز کی قیمت بڑھتی ہے تو اس کی رسد بھی بڑھتی ہے، اور جب قیمت کم ہوتی ہے تو رسد بھی کم ہوتی ہے۔ یہ براہ راست تعلق قیمت اور رسد کے درمیان ہوتا ہے۔

3. مارکیٹ کا توازن(Market Equilibrium)

- مارکیٹ توازن اس حالت کو ظاہر کرتا ہے جب طلب اور رسد برابر ہوتی ہیں، یعنی مارکیٹ میں قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔ یہ مارکیٹ کی طبیعی حالت ہوتی ہے جہاں خریدار اور فروخت کنندہ دونوں مطمئن ہوتے ہیں۔

4. مقابلہ کا قانون(Law of Competition)

- اس قانون کے مطابق، جب مارکیٹ میں زیادہ کمپنیاں ایک ہی پروڈکٹ کی پیشکش کرتی ہیں، تو وہ قیمتوں کو کم کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ اس کا نتیجہ صارفین کے لیے فائدہ مند ہوتا ہے، کیونکہ وہ کم قیمت پر بہتر معیار کی مصنوعات حاصل کرتے ہیں۔

5. منافع کا قانون(Law of Profit)

- یہ قانون کہتا ہے کہ کاروبار اپنی پیداوار کی قیمتوں میں اضافہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ وہ زیادہ منافع کما سکیں۔ منافع کا مقصد کاروبار کی ترقی اور سرمایہ کاری کے لیے اہم ہوتا ہے۔

6. مکمل معلومات کا قانون(Law of Perfect Information)

- یہ اصول کہتا ہے کہ مارکیٹ میں تمام خریداروں اور فروخت کنندگان کے پاس مکمل معلومات ہونی چاہئیں تاکہ وہ بہتر فیصلے کر سکیں۔ جب تمام مارکیٹ کے شرکاء کے پاس معلومات مکمل ہوتی ہیں تو قیمتوں کا تعین بہتر ہوتا ہے۔

7. منافع کی حد (Marginal Utility)

- یہ اصول کہتا ہے کہ کسی چیز کے اضافی یونٹ کی طلب اس کی قیمت میں کمی کی صورت میں بڑھتی ہے۔ یہ مانتا ہے کہ ہر اضافی یونٹ کی قدر کم ہوتی جاتی ہے، جس سے طلب میں فرق آتا ہے۔

8. قیمتوں کی رہنمائی(Price Signals)

- قیمتیں معلومات فراہم کرتی ہیں جو کہ مارکیٹ کے شرکاء کو بتاتی ہیں کہ کب اور کہاں وسائل کو منتقل کرنا ہے۔ اگر قیمتیں بڑھ رہی ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ طلب زیادہ ہے اور اگر قیمتیں کم ہو رہی ہیں تو رسد زیادہ ہو رہی ہے۔

9. قومی آمدنی کا قانون(Law of National Income)

- یہ قانون قومی آمدنی میں اضافے کے اصولوں کا تعین کرتا ہے۔ یہ مختلف عوامل جیسے سرمایہ کاری، حکومت کی پالیسیوں، اور غیر ملکی تجارت کے اثرات کو مد نظر رکھتا ہے۔

10. پالیسیوں کا قانون(Law of Policies)

- یہ قانون بتاتا ہے کہ حکومت کی مالیاتی اور مانیٹری پالیسیوں کا معیشت پر اثر ہوتا ہے۔ مثلاً، شرح سود میں تبدیلی، ٹیکس کی پالیسی، اور حکومتی خرچ کے فیصلے۔

11. حتمی منافع کا قانون(Law of Diminishing Returns)

- یہ اصول کہتا ہے کہ جب کوئی پروڈکشن کے ایک یا زیادہ عوامل (جیسے محنت، سرمایہ) میں اضافہ کرتا ہے، تو ابتدائی مراحل میں پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے، لیکن بعد میں ہر اضافی اکائی کے ساتھ پیداوار میں کمی آنا شروع ہو جاتی ہے۔ یہ اصول پیداوار کی منصوبہ بندی میں اہم ہوتا ہے۔

.12 قیمت کی کشش کا قانون (Law of Price Elasticity of Demand)

- یہ اصول طلب کی قیمت میں تبدیلی کی حساسیت کو بیان کرتا ہے۔ اگر طلب کی قیمت میں تبدیلی سے طلب میں بڑی تبدیلی آتی ہے تو اسے "لچکدار" کہا جاتا ہے، جبکہ اگر تبدیلی کم ہوتی ہے تو اسے "غیر لچکدار" کہتے ہیں۔ یہ کاروباروں کو قیمتوں کی حکمت عملی وضع کرنے میں مدد دیتا ہے۔

.13 ہمارے ہی کے لئے انحصار کا قانون (Law of Dependency)

- یہ اصول کہتا ہے کہ ایک ملک کی معیشت دوسری ممالک کی معیشتوں سے متاثر ہوتی ہے، خاص طور پر اگر وہ تجارتی یا مالی تعلقات رکھتے ہیں۔ یہ عالمی معیشت کے تجزیے میں اہم ہوتا ہے۔

.14 مالیاتی انڈیکٹرز کا قانون (Law of Financial Indicators)

- یہ قانون کہتا ہے کہ مختلف مالیاتی انڈیکٹرز جیسے GDP ، مہنگائی کی شرح، بیروزگاری کی شرح، وغیرہ معیشت کی صحت کا اندازہ لگانے میں مدد دیتے ہیں۔ یہ انڈیکٹرز مستقبل کی معاشی پالیسیوں کے لیے رہنما بن سکتے ہیں۔

15. کمپنیوں کے فیصلوں کا قانون (Law of Corporate Decisions)

- یہ اصول کہتا ہے کہ کاروبار اپنے مالی فیصلوں میں مستقبل کی آمدنی، خرچ، اور منافع کے متوقع اثرات کو مدنظر رکھتے ہیں۔ یہ اصول سرمایہ کاری کے منصوبوں کی جانچ میں اہم ہے۔

16. تجارت کا قانون (Law of Trade)

- یہ اصول کہتا ہے کہ جب دو یا دو سے زیادہ ممالک تجارت کرتے ہیں تو وہ اپنی معیشتوں کی قوت کو بڑھاتے ہیں۔ تجارت کی بدولت صارفین کو زیادہ انتخاب ملتا ہے اور ملک کی معیشت میں تنوع آتا ہے۔

17. سرمایہ کاری کی منافع کا قانون (Law of Return on Investment)

- یہ قانون کہتا ہے کہ سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والا منافع مختلف عوامل پر منحصر ہوتا ہے، جیسے مارکیٹ کے حالات، سرمایہ کاری کا نوعیت، اور

وقت کی مدت۔ یہ سرمایہ کاروں کو اپنی سرمایہ کاری کے فیصلوں میں رہنمائی کرتا ہے۔

18. نظامِ معاشی کا قانون (Law of Economic Systems)

- یہ اصول مختلف اقتصادی نظاموں (جیسے سرمایہ داری، سوشلزم، مخلوط معیشت) کے اثرات کو بیان کرتا ہے۔ ہر نظام کے اپنے فوائد اور نقصانات ہوتے ہیں، اور یہ فیصلہ کرنے میں مدد کرتا ہے کہ کس نظام میں کام کرنا بہتر ہو گا۔

19. ایکسٹراپوزیشن کا قانون (Law of Extrapolation)

- یہ اصول کہتا ہے کہ ماضی کی معاشی شراکتیں اور اعداد و شمار مستقبل کے فیصلوں کے لیے رہنمائی فراہم کر سکتے ہیں۔ یہ کاروباروں اور حکومتوں کو اقتصادی رجحانات کی بنیاد پر مستقبل کی پیش گوئی کرنے میں مدد دیتا ہے۔

20. مقامی اور عالمی مارکیٹ کے قوانین (Local and Global Market Laws)

- مقامی مارکیٹ کے حالات جیسے کہ مقامی طلب ورسد، ثقافتی عوامل، اور عالمی مارکیٹ کی تبدیلیاں (جیسے عالمی قیمتیں، تجارتی پالیسیاں) بھی اقتصادی فیصلوں پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

21. فصلت کی قیمت کا قانون (Law of Seasonal Prices)

- یہ اصول کہتا ہے کہ کچھ مصنوعات کی قیمتیں موسم کے ساتھ تبدیل ہوتی ہیں، جیسے کہ زراعتی مصنوعات کی قیمتیں فصل کے موسم کے مطابق متاثر ہوتی ہیں۔ یہ کاروباروں کے لیے اہم ہوتا ہے جب وہ فصل کی پیداوار کے منصوبوں میں تبدیلی کرتے ہیں۔

22. عملی حکمت عملی کا قانون (Law of Operational Strategies)

- یہ اصول کہتا ہے کہ کامیاب کاروبار وہ ہیں جو مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق اپنی عملی حکمت عملیوں کو تبدیل کرتے ہیں۔ یہ اصول تبدیلی کی قابلیت اور ایڈجسٹمنٹ کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔

23. محنت کا قانون(Law of Labor)

- یہ اصول کہتا ہے کہ محنت کی تقسیم اور مہارت کی تخصص کے ذریعے پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔ جب لوگ مخصوص کاموں پر توجہ دیتے ہیں تو وہ زیادہ موثر طریقے سے کام کر سکتے ہیں، جس سے معیشت کی مجموعی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔

24. معاشی انحراف کا قانون(Law of Economic Deviations)

- یہ قانون کہتا ہے کہ معیشت میں مختلف عوامل کی تبدیلیاں (جیسے سیاسی عدم استحکام، قدرتی آفات) عارضی انحرافات پیدا کر سکتی ہیں۔ یہ سمجھنا کہ یہ انحرافات مستقل نہیں ہیں، کاروباروں کو بہتر فیصلے کرنے میں مدد دیتا ہے۔

25. صارفین کے رویے کا قانون (Law of Consumer Behavior)

- یہ اصول کہتا ہے کہ صارفین کی خریداری کی عادات، ترجیحات اور اقتصادی حالات کی تبدیلیوں سے متاثر ہوتی ہیں۔ کاروبار ان رویوں کو سمجھ کر اپنی مصنوعات اور خدمات کی مارکیٹنگ کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

26. سود کی شرح کا قانون(Law of Interest Rates)

- یہ اصول کہتا ہے کہ سود کی شرحوں میں تبدیلیاں سرمایہ کاری کے فیصلوں کو متاثر کرتی ہیں۔ جب سود کی شرحیں کم ہوتی ہیں تو سرمایہ کاری میں اضافہ ہوتا ہے، اور جب وہ بڑھتی ہیں تو سرمایہ کار احتیاط برتنے لگتے ہیں۔

27. معاشی ترقی کا قانون(Law of Economic Growth)

- یہ اصول کہتا ہے کہ معاشی ترقی مختلف عوامل کی بدولت ممکن ہے، جیسے کہ جدید ٹیکنالوجی، تعلیم، اور انسانی وسائل کی بہتر مہارت۔ یہ قانون معاشی ترقی کے عمل کو سمجھنے میں مدد کرتا ہے۔

28. زرعی پیداوار کا قانون (Law of Agricultural Productivity)

- یہ اصول کہتا ہے کہ زرعی پیداوار میں اضافہ کرنے کے لیے جدید طریقوں اور ٹیکنالوجیز کا استعمال ضروری ہے۔ زراعت کی پیداوار کے اثرات معیشت کی ترقی میں اہم ہوتے ہیں۔

29. سرمایہ کی ترسیل کا قانون(Law of Capital Flow)

- یہ اصول کہتا ہے کہ سرمایہ کی ترسیل کا عمل ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاری کے درمیان توازن قائم کرتا ہے۔ جب ملک میں سرمایہ آتا ہے تو یہ ترقی کی راہ ہموار کرتا ہے۔

30. نئی منڈیوں کا قانون(Law of New Markets)

- یہ اصول کہتا ہے کہ نئے بازاروں کی تخلیق سے معیشت میں مواقع پیدا ہوتے ہیں۔ نئی منڈیوں کی دریافت اور ان کا فائدہ اٹھانا معیشت کے لیے ایک اہم عنصر ہے۔

31. جغرافیائی اثرات کا قانون (Law of Geographical Influences)

- یہ اصول کہتا ہے کہ کسی ملک کی جغرافیائی خصوصیات (جیسے قدرتی وسائل، آب و ہوا) اس کی اقتصادی ترقی پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ جغرافیائی عوامل کو مد نظر رکھنا معاشی منصوبہ بندی میں اہم ہے۔

32. غیر متوازن ترقی کا قانون (Law of Uneven Development)

- یہ اصول کہتا ہے کہ مختلف اقتصادی شعبے ایک ساتھ ترقی نہیں کرتے۔ بعض اوقات، کچھ شعبے تیز ترقی کرتے ہیں جبکہ دوسرے شعبے پیچھے رہ جاتے ہیں، جو معاشی عدم توازن کا سبب بنتا ہے۔

33. مالیاتی اعانت کا قانون (Law of Financial Support)

- یہ اصول کہتا ہے کہ معیشت کی ترقی میں مالیاتی اعانت (جیسے حکومت کی سبسڈیز، قرضے) اہم کردار ادا کرتی ہے۔ یہ مالی وسائل کی دستیابی کو بہتر بنا کر ترقی کو تحریک دیتی ہے۔

34. صنعتی ترقی کا قانون (Law of Industrial Development)

- یہ اصول کہتا ہے کہ صنعتی ترقی معیشت کی مجموعی ترقی کا ایک اہم حصہ ہوتی ہے۔ جب صنعتی شعبہ ترقی کرتا ہے تو یہ روزگار، پیداوار، اور آمدنی میں اضافہ کا باعث بنتا ہے۔

35. ٹیکنالوجی کی ترقی کا قانون (Law of Technological Advancement)

- یہ اصول کہتا ہے کہ جدید ٹیکنالوجی کی ترقی معیشت کی پیداواری صلاحیت کو بڑھاتی ہے۔ ٹیکنالوجی کی بہتری سے کاروبار کی کارکردگی میں بہتری آتی ہے۔

36. بین الاقوامی تجارت کا قانون (Law of International Trade)

- یہ اصول کہتا ہے کہ بین الاقوامی تجارت کی ترقی سے معیشت میں اضافہ ہوتا ہے۔ عالمی منڈیوں تک رسائی سے صارفین کو زیادہ انتخاب ملتا ہے اور ملک کی معیشت میں تنوع آتا ہے۔

37. سماجی تبدیلی کا قانون(Law of Social Change)

- یہ اصول کہتا ہے کہ سماجی تبدیلیاں (جیسے ثقافتی عوامل، تعلیم کی سطح) معیشت کی ترقی پر اثرانداز ہوتی ہیں۔ سماجی ترقی معیشت کے دیگر شعبوں کے ساتھ جڑی ہوتی ہے۔

38. مقامی کارخانے کا قانون (Law of Local Manufacturing)

- یہ اصول کہتا ہے کہ مقامی طور پر تیار کی گئی مصنوعات کی طلب ورسد کے حالات اقتصادی نمو پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ مقامی صنعت کی ترقی سے روزگار میں اضافہ اور معیشت میں بہتری آتی ہے۔

39. معاشرتی بھلائی کا قانون (Law of Social Welfare)

- یہ اصول کہتا ہے کہ معیشت کی ترقی کا اصل مقصد سماجی بھلائی ہوتی ہے۔ معاشی ترقی کے ذریعے عوام کی معیار زندگی میں بہتری آتی ہے۔

40. سرکاری پالیسیوں کا قانون (Law of Government Policies)

- یہ اصول کہتا ہے کہ حکومت کی مالیاتی، تجارتی، اور صنعتی پالیسیوں کا معیشت کی ترقی پر براہ راست اثر ہوتا ہے۔ مؤثر پالیسیوں کے ذریعے معیشت میں بہتری لائی جاسکتی ہے۔

.41 معاشی گردش کا قانون(Law of Economic Circulation)

- یہ اصول کہتا ہے کہ معیشت میں دولت کا بہاؤ اور اس کی گردش بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ جب دولت کی گردش بڑھتی ہے تو معیشت میں فعالیت بڑھتی ہے، جس سے مجموعی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔

.42 بازار کی قوتوں کا قانون(Law of Market Forces)

- یہ اصول کہتا ہے کہ طلب اور رسد کی قوتیں قیمتوں کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ جب طلب میں اضافہ ہوتا ہے تو قیمتیں بڑھتی ہیں، اور اس کے برعکس۔

.43 مقابلے کی قوت کا قانون (Law of Competitive Advantage)

- یہ اصول کہتا ہے کہ کاروباروں کو اپنی مقابلے کی قوت کو بہتر بنانے کے لیے نئی ٹیکنالوجی، مصنوعات یا خدمات کی تخلیق کی ضرورت ہوتی ہے۔ جو کمپنیاں اپنی منفرد خصوصیات کو بہتر بناتی ہیں، وہ مارکیٹ میں کامیاب ہوتی ہیں۔

.44 مالیاتی عدم توازن کا قانون (Law of Financial Imbalance)

- یہ اصول کہتا ہے کہ مالیاتی عدم توازن معیشت کی صحت کو متاثر کرتا ہے۔ جب مالیاتی نظام میں عدم توازن پیدا ہوتا ہے، تو یہ معیشت کی ترقی میں رکاوٹ بن سکتا ہے۔

.45 پیداواری صلاحیت کا قانون (Law of Productive Capacity)

- یہ اصول کہتا ہے کہ کسی معیشت کی پیداواری صلاحیت اس کی معاشی ترقی کی بنیادی بنیاد ہے۔ جب پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے تو معیشت ترقی کرتی ہے۔

.46 سرمایہ کاری کا قانون (Law of Investment)

- یہ اصول کہتا ہے کہ سرمایہ کاری کی سطح معیشت کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ زیادہ سرمایہ کاری نئے کاروباروں اور ترقی کی راہ ہموار کرتی ہے۔

47. نیچے سے اوپر کی ترقی کا قانون (Law of Bottom-Up Development)

- یہ اصول کہتا ہے کہ معیشت کی ترقی کا آغاز مقامی سطح پر ہوتا ہے۔ مقامی کاروباروں کی ترقی اور ان کی ترقی سے قومی معیشت کو فروغ ملتا ہے۔

48. نیوز کے اثر کا قانون (Law of News Impact)

- یہ اصول کہتا ہے کہ معاشی خبروں اور اطلاعات کا اثر مالیاتی منڈیوں اور صارفین کے رویے پر ہوتا ہے۔ مارکیٹ میں اچھی یا بری خبر کی بنیاد پر قیمتیں تبدیل ہو سکتی ہیں۔

49. مالیاتی اور اقتصادی تحقیق کا قانون (Law of Financial and Economic Research)

- یہ اصول کہتا ہے کہ معیشت کے مختلف پہلوؤں کی تحقیق معیشت کی ترقی کے لیے اہم ہے۔ تحقیق سے نئی معلومات حاصل ہوتی ہیں جو حکمت عملی بنانے میں مدد کرتی ہیں۔

50. تجارت کی باہمی تعلقات کا قانون (Law of Trade Relations)

- یہ اصول کہتا ہے کہ بین الاقوامی تجارت کے تعلقات کسی ملک کی اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ تجارتی تعلقات کے ذریعے مختلف ممالک کی معیشتیں ایک دوسرے سے جڑی ہوتی ہیں۔

51. محنت کی منڈی کا قانون(Law of Labor Market)

- یہ اصول کہتا ہے کہ مزدور کی قیمت اور دستیابی معیشت کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ جب محنت کی طلب زیادہ ہوتی ہے تو مزدور کی قیمتیں بڑھتی ہیں۔

52. ماحولیاتی استحکام کا قانون (Law of Environmental Sustainability)

- یہ اصول کہتا ہے کہ اقتصادی ترقی کے ساتھ ماحولیاتی استحکام کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔ ماحولیاتی مسائل کے اثرات معیشت کی ترقی پر پڑ سکتے ہیں۔

.53 عوامی فلاح و بہبود کا قانون(Law of Public Welfare)

- یہ اصول کہتا ہے کہ عوامی فلاح و بہبود کی بہتری معاشی ترقی کا ایک اہم پہلو ہے۔ حکومت کی عوامی خدمات، جیسے صحت اور تعلیم، معاشی ترقی پر براہ راست اثر ڈالتی ہیں۔

.54 مالیاتی رسک کا قانون(Law of Financial Risk)

- یہ اصول کہتا ہے کہ کاروباری فیصلوں میں مالیاتی رسک کا تجزیہ ضروری ہے۔رسک کی سطح کو سمجھ کر بہتر سرمایہ کاری کی حکمت عملی بنائی جاسکتی ہے۔

.55 مقامی مارکیٹ کی ترقی کا قانون (Law of Local Market Development)

- یہ اصول کہتا ہے کہ مقامی مارکیٹس کی ترقی معیشت کی مجموعی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ مقامی سطح پر کاروباری سرگرمیوں کی فروغ سے معیشت کو استحکام ملتا ہے۔

56. عالمی معیشت کا قانون (Law of Global Economy)

- یہ اصول کہتا ہے کہ عالمی معیشت کے حالات کسی بھی ملک کی معیشت پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ بین الاقوامی اقتصادی تعلقات اور عالمی بازاروں کا تجزیہ ضروری ہے۔

57. مالیاتی سکیورٹی کا قانون (Law of Financial Security)

- یہ اصول کہتا ہے کہ مالیاتی سکیورٹی معیشت کی ترقی میں اہم ہوتی ہے۔ جب لوگوں کو مالی سکیورٹی ملتی ہے تو وہ زیادہ خرچ کرتے ہیں، جس سے معیشت کو فروغ ملتا ہے۔

58. مقامی مصنوعات کا قانون (Law of Local Products)

- یہ اصول کہتا ہے کہ مقامی مصنوعات کی طلب میں اضافہ سے معیشت کی ترقی ہوتی ہے۔ مقامی مصنوعات کی خریداری سے مقامی صنعتوں کو فائدہ ہوتا ہے۔

59. عالمی ترقی کا قانون(Law of Global Development)

- یہ اصول کہتا ہے کہ عالمی ترقی کی رفتار کسی بھی ملک کی معیشت پر اثر انداز ہوتی ہے۔ عالمی ترقی کے مواقعوں کو مدنظر رکھ کر کاروبار کو ترقی دینا ممکن ہے۔

60. نئی ٹیکنالوجیز کا قانون(Law of New Technologies)

- یہ اصول کہتا ہے کہ نئی ٹیکنالوجیز کی ایجاد اور اپنائی معیشت کی ترقی میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔ یہ ٹیکنالوجی کی بہتری معیشت کو جدید خطوط پر ترقی دیتی ہے۔

61. اجرتوں کا قانون(Law of Wages)

- یہ اصول کہتا ہے کہ مزدوروں کی اجرتیں اقتصادی حالات، طلب و رسد، اور مہارت کی سطح پر منحصر ہوتی ہیں۔ جب اجرتیں بڑھتی ہیں تو یہ صارفین کی قوت خرید میں اضافہ کرتی ہیں، جو معیشت کے لیے مثبت ہوتا ہے۔

62. نظامِ تعلیم کا قانون (Law of Education System)

- یہ اصول کہتا ہے کہ تعلیمی نظام کی مضبوطی معیشت کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ بہتر تعلیم سے ہنر مند مزدور تیار ہوتے ہیں، جو اقتصادی ترقی کی راہ ہموار کرتے ہیں۔

63. علاقائی ترقی کا قانون (Law of Regional Development)

- یہ اصول کہتا ہے کہ مختلف علاقوں کی ترقی کا مختلف اثر ہوتا ہے۔ ترقی یافتہ علاقوں کی ترقی کے ساتھ ساتھ پسماندہ علاقوں کی ترقی کو بھی مد نظر رکھنا ضروری ہے۔

64. صنعتی انحطاط کا قانون (Law of Industrial Decline)

- یہ اصول کہتا ہے کہ جب کوئی صنعت اپنے وسائل کا مؤثر استعمال نہیں کرتی تو وہ تنزلی کی طرف جاسکتی ہے۔ صنعتی انحطاط کے اسباب کا تجزیہ ضروری ہے تاکہ ترقی کی حکمت عملی بنائی جاسکے۔

65. صنعتی تنوع کا قانون (Law of Industrial Diversification)

- یہ اصول کہتا ہے کہ معیشت میں صنعتی تنوع کے ذریعے مختلف شعبوں کی ترقی ممکن ہوتی ہے۔ صنعتی تنوع معیشت کو مختلف خطرات سے بچاتا ہے۔

66. عالمی معیشت کے قوانین (Laws of Global Economy)

- یہ اصول عالمی معیشت کے باہمی تعلقات کی وضاحت کرتا ہے۔ جب ممالک کے درمیان اقتصادی تعلقات مضبوط ہوتے ہیں تو یہ عالمی تجارت اور سرمایہ کاری کو فروغ دیتے ہیں۔

67. مقابلہ جاتی قیمتوں کا قانون (Law of Competitive Pricing)

- یہ اصول کہتا ہے کہ مارکیٹ میں مختلف کمپنیاں اپنی مصنوعات کی قیمتیں متوازن رکھنے کی کوشش کرتی ہیں۔ یہ صارفین کے لیے بہتر قیمتوں کا سبب بنتا ہے۔

68. مالیاتی مستحکم کا قانون(Law of Financial Stability)

- یہ اصول کہتا ہے کہ مالیاتی مستحکم ہونے سے معیشت کی ترقی میں مدد ملتی ہے۔ جب مالیاتی نظام مستحکم ہوتا ہے تو سرمایہ کار زیادہ اعتماد کرتے ہیں۔

69. کاروباری انویٹنس کا قانون (Law of Business Innovation)

- یہ اصول کہتا ہے کہ کاروبار کی کامیابی میں اختراعات کا کردار اہم ہوتا ہے۔ نئی مصنوعات اور خدمات کی تخلیق مارکیٹ کی طلب کو بڑھاتی ہے۔

70. سرمایہ کاری کی پالیسی کا قانون(Law of Investment Policy)

- یہ اصول کہتا ہے کہ کسی ملک کی سرمایہ کاری کی پالیسی معیشت کی ترقی پر براہ راست اثر ڈالتی ہے۔ مستحکم سرمایہ کاری کی پالیسی معاشی استحکام کو فروغ دیتی ہے۔

71. اجتماعی خوشحالی کا قانون(Law of Collective Prosperity)

- یہ اصول کہتا ہے کہ معیشت کی ترقی کے لیے عوامی فلاح و بہبود کو مد نظر رکھنا ضروری ہے۔ جب عوام خوشحال ہوتے ہیں تو معیشت بھی مستحکم رہتی ہے۔

.72 پیداوار کی طاقت کا قانون (Law of Production Power)

- یہ اصول کہتا ہے کہ کسی ملک کی پیداوار کی طاقت اس کی معیشت کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ جب پیداوار کی طاقت میں اضافہ ہوتا ہے تو معیشت مستحکم ہوتی ہے۔

.73 کاروباری خطرات کا قانون (Law of Business Risks)

- یہ اصول کہتا ہے کہ کاروباری خطرات کا تجزیہ اور انتظام معیشت کی کامیابی کے لیے ضروری ہے۔ کاروباری خطرات کو کم کرنے کی کوششیں مالی استحکام کو بڑھاتی ہیں۔

74. کاروباری شراکت داری کا قانون (Law of Business Partnerships)

- یہ اصول کہتا ہے کہ کاروباری شراکت داریاں نئی مواقع پیدا کرتی ہیں اور اقتصادی ترقی میں معاونت کرتی ہیں۔ شراکت داریوں سے وسائل کا بہتر استعمال ممکن ہوتا ہے۔

75. تکنیکی تبدیلی کا قانون (Law of Technological Change)

- یہ اصول کہتا ہے کہ ٹیکنالوجی میں تبدیلیاں معیشت کی ترقی کو متاثر کرتی ہیں۔ نئی ٹیکنالوجیز کی اپنائی سے پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔

76. اجتماعی معیشت کا قانون (Law of Collective Economy)

- یہ اصول کہتا ہے کہ اجتماعی معیشت کے نظاموں، جیسے کہ کوآپریٹوز، معیشت کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اجتماعی معیشت سے مقامی معیشتوں کو تقویت ملتی ہے۔

.77 بجٹ کی پالیسیاں(Budgetary Policies)

- یہ اصول کہتا ہے کہ حکومت کی بجٹ کی پالیسیاں معیشت کی ترقی میں اہمیت رکھتی ہیں۔ بجٹ کی مناسب تقسیم اور استعمال سے معیشت کی ترقی کو فروغ ملتا ہے۔

.78 عوامی سرمایہ کاری کا قانون(Law of Public Investment)

- یہ اصول کہتا ہے کہ عوامی سرمایہ کاری معیشت کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ عوامی منصوبوں میں سرمایہ کاری سے بنیادی ڈھانچے کی بہتری ہوتی ہے۔

.79 عالمی منڈی کا قانون(Law of Global Market)

- یہ اصول عالمی منڈی کی حرکیات کی وضاحت کرتا ہے۔ عالمی منڈیوں میں تجارت کے بڑھتے ہوئے مواقع معیشت کی ترقی کے لیے فائدہ مند ہیں۔

80. مالیاتی ساکھ کا قانون(Law of Creditworthiness)

- یہ اصول کہتا ہے کہ کسی ملک کی مالیاتی ساکھ اس کی بین الاقوامی سرمایہ کاری کی صلاحیت پر اثر انداز ہوتی ہے۔ بہتر مالیاتی ساکھ سے سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑھتا ہے۔

81. قیمتوں کا قانون(Law of Pricing)

- یہ اصول کہتا ہے کہ مارکیٹ میں قیمتوں کا تعین طلب اور رسد کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ اگر طلب بڑھتی ہے اور رسد محدود ہے تو قیمتیں بڑھتی ہیں، اور اس کے برعکس۔

82. دولت کی تخلیق کا قانون(Law of Wealth Creation)

- یہ اصول کہتا ہے کہ معیشت میں دولت کی تخلیق جدید تصورات، ہنر مند مزدوروں، اور مؤثر کاروباری حکمت عملیوں سے ہوتی ہے۔

83. مقابلہ کی طاقت کا قانون (Law of Competitive Advantage)

- یہ اصول کہتا ہے کہ کسی کمپنی یا ملک کی کامیابی کا انحصار اس کی مسابقتی طاقت پر ہوتا ہے۔ جب کمپنی اپنی پیداوار میں بہتری لاتی ہے، تو اس کی مارکیٹ میں جگہ مضبوط ہوتی ہے۔

84. خود انحصاری کا قانون (Law of Self-Reliance)

- یہ اصول کہتا ہے کہ خود انحصاری معیشت کی ترقی کے لیے ضروری ہے۔ جب ممالک اپنی ضروریات خود پورا کرتے ہیں تو انہیں غیر ملکی امداد پر انحصار کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

85. صنعتی جدت کا قانون (Law of Industrial Innovation)

- یہ اصول کہتا ہے کہ صنعتی جدت اور تحقیق معیشت کی ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتی ہیں۔ نئ ٹیکنالوجیز کی تخلیق سے پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔

86. زرعی ترقی کا قانون (Law of Agricultural Development)

- یہ اصول کہتا ہے کہ زرعی ترقی معیشت کی بنیاد ہوتی ہے۔ بہتر زرعی پیداوار سے خوراک کی خود کفالت اور معیشت کی ترقی ممکن ہوتی ہے۔

87. کاروباری سائیکل کا قانون (Law of Business Cycle)

- یہ اصول کہتا ہے کہ معیشت میں کاروباری سائیکل کا ہونا ایک معمول کی بات ہے۔ معیشت میں عروج وزوال کی صورتحال کا تجزیہ اہم ہے۔

88. بجٹ کے اصول (Principles of Budgeting)

- یہ اصول کہتا ہے کہ حکومت کی بجٹ کی تشکیل میں مؤثر منصوبہ بندی معیشت کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ مناسب بجٹ سے وسائل کا مؤثر استعمال ممکن ہوتا ہے۔

89. سماجی ذمہ داری کا قانون (Law of Corporate Social Responsibility)

- یہ اصول کہتا ہے کہ کاروباری اداروں کو سماجی ذمہ داریوں کا خیال رکھنا چاہیے۔ سماجی ذمہ داریوں کا ادا کرنا معیشت کی ترقی میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

90. رسد کی قانون(Law of Supply)

- یہ اصول کہتا ہے کہ جب کسی چیز کی قیمت بڑھتی ہے تو اس کی رسد میں اضافہ ہوتا ہے۔ یہ اصول معیشت کی بنیادی ساخت کا حصہ ہے۔

91. غیر منصفانہ مسابقت کا قانون (Law of Unfair Competition)

- یہ اصول کہتا ہے کہ غیر منصفانہ مسابقت مارکیٹ کی صحت کو متاثر کرتی ہے۔ اگر مارکیٹ میں کچھ کمپنیاں قوانین کی خلاف ورزی کرتی ہیں تو یہ دیگر کاروباروں کے لیے مشکلات پیدا کرتی ہیں۔

92. سرمایہ کاری کے خطرات کا قانون (Law of Investment Risks)

- یہ اصول کہتا ہے کہ سرمایہ کاری کے ساتھ خطرات ہوتے ہیں۔ سرمایہ کاروں کو ہمیشہ اپنی سرمایہ کاری کے خطرات کا تجزیہ کرنا چاہیے۔

.93 معاشی ترقی کی ٹیکنالوجی (Technology of Economic Development)

- یہ اصول کہتا ہے کہ جدید ٹیکنالوجی معیشت کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ٹیکنالوجی کی ترقی سے معیشت کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔

.94 استحکام کی بنیاد (Foundation of Stability)

- یہ اصول کہتا ہے کہ اقتصادی استحکام کے لیے بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی ضروری ہے۔ استحکام معیشت کی ترقی کے لیے بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔

.95 شراکت داری کی طاقت (Power of Partnership)

- یہ اصول کہتا ہے کہ کاروباری شراکت داریاں معیشت کی ترقی کے لیے اہم ہیں۔ شراکت داریوں کے ذریعے مشترکہ وسائل اور مہارتوں کا استعمال ممکن ہوتا ہے۔

96. عوامی خدمات کا قانون (Law of Public Services)

- یہ اصول کہتا ہے کہ عوامی خدمات کی فراہمی معیشت کی ترقی میں اہمیت رکھتی ہے۔ بہتر عوامی خدمات لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بناتی ہیں۔

97. مقامی معیشت کا قانون (Law of Local Economy)

- یہ اصول کہتا ہے کہ مقامی معیشت کی ترقی کا انحصار مقامی وسائل کے مؤثر استعمال پر ہوتا ہے۔ مقامی وسائل کا استعمال معیشت کو مضبوط کرتا ہے۔

98. صنعتی بہبود کا قانون (Law of Industrial Welfare)

- یہ اصول کہتا ہے کہ صنعتی بہبود سے مزدوروں کی زندگی کی بہتری ہوتی ہے، جو کہ معیشت کی ترقی کا سبب بنتی ہے۔

99. پیداواری صلاحیت کا قانون (Law of Productivity)

- یہ اصول کہتا ہے کہ پیداواری صلاحیت کا بڑھنا معیشت کی ترقی کی بنیاد ہے۔ پیداواری صلاحیت کے بڑھنے سے معیشت میں استحکام آتا ہے۔

100. مقامی تجارت کا قانون(Law of Local Trade)

- یہ اصول کہتا ہے کہ مقامی تجارت کی ترقی معیشت کے لیے فائدہ مند ہے۔ مقامی تجارت سے معیشت میں استحکام آتا ہے اور لوگوں کو روزگار ملتا ہے۔